میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

تبصرۂ کتب

نام کتاب: ام المومنین سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا

مولف: مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی

تقدیم وحواشی: محمد تنزیل الصدیقی الحسینی

صفحات: ۷۷

قیمت: ۸۰ روپے

ناشر: مقدمہ دارالاحسن۔ کراچی

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی بہ طور محقق اور مولف متعارف شخصیت تھے۔ ان کے نقوش تحریر وتحقیق اہل علم کے ہاں متداول ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب ان ہی کے قلم سے ہے۔ ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہؓ کی سوانح اور ان کی شخصیت کے حوالے سے مختلف مباحث پر مشتمل مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی کا یہ مضمون جناب محمد تنزیل صدیقی کے مقدمے اور حواشی کے ساتھ کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب میں فاضل مولف نے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے سوانحی کوائف درج کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مدینہ طیبہ میں تشریف آوری کا پس منظر بھی بیان کیا ہے اور مقوقس کے دربار سے حضرت ماریہؓ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آمد کا احوال قلم بند کیا گیا ہے۔

کتاب کا بنیادی مرکزی خیال یہ ہے کہ حضرت ماریہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کا حصہ بہ طور زوجہ محترمہ اور ام المومنین بنی تھیں، ان کی حیثیت باندی کی یا حضرت ابراہیم کی ولادت کے بعد ام ولد کی نہ تھی، جیسا کہ بہت سے اہل سیر کا خیال ہے۔ مولف نے اس حوالے سے اپنا موقف دلائل کے ساتھ قلم بند کیا ہے اور تفصیل کے ساتھ اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد رفتہ رفتہ دور جاہلیت کی عرب عصبیت اس طرح رواج پانے لگی تھی،